



داؤرے ہی تیرے ساتھ تو داؤر کے ساتھ



# صَوْلَاتُ الْأَمْرَكَ

معهد الزهراء ، الجامعة السيفية

صفحة تمبر	كلام
٤	<ul style="list-style-type: none"> <li>غیرمدح شہ دین مجھ کو سروکار نہیں ملا احمد علی منشی</li> </ul>
٩	<ul style="list-style-type: none"> <li>داور ہے تیرے ساٹھ تو داور کہ ساٹھ ہے ملا احمد علی منشی</li> </ul>
١١	<ul style="list-style-type: none"> <li>ہے تیرے چمن میں سدا شادمانی للحد الالمعی میانہ صاحب ابراهیم الیمانی</li> </ul>
١٣	<ul style="list-style-type: none"> <li>تومصر کا یوسف شہابنکے آیا للحد الالمعی میانہ صاحب ابراهیم الیمانی</li> </ul>
١٤	<ul style="list-style-type: none"> <li>جو اپنے مرشد کامل کو اسلام کرے للہوی الاجل سیدی عبد علی عmad الدین قس</li> </ul>

١٦	<p>• کب جلوه کانه هورخ تابان گل اندام للمولی الاجل سیدی عبدالعلی عمام الدین فس</p>
٢٠	<p>• تم جگ جگ جیو سردار رشيق</p>
٢٢	<p>• چلو گلسن دعوه ما جئيے للحد الالمعي ميانه صاحب ابراهيم اليماني</p>

نوٹ :- اکتاب ما جہر کلام نی تلاوة صوت الایمان رقم ۲۹ ما تھئی چھے اہنولکھاں چھے (هر کلام ماسی منتخب بندی تلاوة کرواماً اوی چھے) .

(۱)

غیر مدرج شہ دیں مجھ کو سروکار نہیں  
 صبح سے تا بہ مسا  
 گفتگو دوسری ہرگز مجھے نہیں  
 اس سے واقف ہے خدا

\*\*\*

معدن لطف و عنایات خداوند نعم  
 ہے شہ نیک شیم  
 بحر موّاج سخا قلزم افضال و کرم  
 منبع جود و عطا

\*\*\*

شوکت و شان و صلابت پہ جو کرتا ہے نگاہ  
 تیری اے عرش پناہ  
 ہوکے حیران یہ کہتا ہے کہ اللہ اللہ  
 تیری قدرت کے فدا

- 4 -

ڈھوند کر کیمیا کرتے ہے مہمّس پیدا  
مجھ کو کیا کام بھلا  
چھوڑ کر خاک در بادشہ هردوسرما  
ڈھوند ڈونر اکسیر طلا

\*\*\*

پڑھے حکمت میں کوئی تجھسے سبق گر چالیں  
تو وہ ہووے اکیس  
فیض تعلیم سے تیرے ہو ارسطاطالیں  
بلکہ کچھ اس سے سوا

\*\*\*

ہاتھ انھا کر جو سوئے قبلہ شہ نیک خصال  
کرتے ہیں حق سے سوال  
کرتے ہیں بابِ احابت سے ملک استقبال  
اسکو کہتے ہیں دعاء

تیرے اضداد کے گھر ہوؤں جہاں میں برباد  
اے شہ نیک نہاد  
شغل اُن کونہ ہو جز نالہ و آہ و فریاد  
ہے یہی اُن کی سزا

\*\*\*

حضر کی طرح ترے بیشور کی ہو طول حیات  
اے شہ نیک صفات  
اعلیٰ اعلیٰ کرے درجوانہ کو رفیع الدرجات  
ہے یہی ورد سدا

\*\*\*

نام رہتا ہے تیرا جس کو سدا ورد نہانہ  
اس کو بے شک و گمانہ  
گنج مرقد میں نظر آتا ہے گلنزار جنانہ  
ایک طرف کو طوبی

تیری درگاہ میں احمد کی ہو مقبول دعا  
 خالق ارض و سما  
 جلد آنکھونہ سے ملوٹہ میں قدم شاہ ہدی  
 نہ ہو کچھ دیر ذرا

\*\*\*

## معانی

سانج تک	تابہ مسا	*	خواہش، لگاؤ	سوکار
نعمۃ نادھنی	خداؤند نعم	*	ہرگز	نہ نہار
موجز ن	مواج	*	نیک خصلت	نیک شیم
سرچشمہ	منبع	*	دریا (بحر احم)	قلزم
کیمیاگر، سونا چاندی بناؤناں	مہووس	*	جر نوسایر عرش چھے جرنی پناہ عرش چھے	عرش پناہ
سکندر نا مشیر انے استاذ یونانی فیلسوف	اپسطاطالیس	*	سونا بناؤانی خاک	اکسیر طلا

دوسری	بے جہاں	*	کیمیا	اکسیر
اکیس	غالب	*	سوا	زیادہ
گلزار جانز	جنہ نوباغ	*	کج مرقد	قبرنا گوشہ
ملونر	رگ روئنر	*	طوبی	جنہ نودرخت



داوس ہے تیرے ساٹھ تو داوس کے ساٹھ ہے  
 جو تیرے ساٹھ ہے وہ پیمبر کے ساٹھ ہے  
 دنیا میں تیرے ساٹھ ہے وہ حشر میں ضرور  
 نزیرِ لواء حمد وہ حیدر کے ساٹھ ہے  
 شکرِ خدا کے ہم ہوئیں مداح شاہ دیں  
 دنیا کامال و نہر تو مقدر کے ساٹھ ہے  
 جب تک ہے جان تن میں یہی شغل ہے مجھے  
 سودائے مدح شاہ میرے سر کے ساٹھ ہے  
 دعویٰ برابری کا ہے ہونٹونہ کو لعل سے  
 دانتونہ کو تیرے ہمسری گوہر کے ساٹھ ہے  
 رکھا ہے دوسرا پائے مبارک سے شاہ کے  
 مجھ کو گلہ یہ چرخ ستمگر کے ساٹھ ہے  
 جنت سے کچھ غرض ہے نہ کوثر سے کام ہے  
 احمد کو عشق ساقئ کوثر کے ساٹھ ہے

# معانی

سونو	نہ	*	خدا	داور
مقابلة	ہمسری	*	کشتی	زورق
ظالم اسمان	چرخ ستمگر	*	شکایہ	گله



ہے تیرے چمن میں سدا شادمانی  
 ہے بلبل کی صبح و مسائے نغمہ خوانی  
 نوازنا ہے تو نے یہ دیں کے چمن کو  
 پلا کر علوم حقیقتہ کا پانی  
 یہ ابداعی گلشن کی روفہ انہل سے  
 ملي ہے تجھے اے شہا باغبانی  
 جدھر دیکھتا ہونہ او دھر تو ہی تو ہے  
 ہے تیری الوہہ کی سب میں نشانی  
 بصر سے بصیرہ سے چھانا جھانہ کو  
 نہ مشرق سے مغرب میں ہے تیرا ثانی  
 نبی کے گھرانے کا تو ہے شہنشاہ  
 ہے دنیا و دین پر تیری حکمرانی  
 تیری پاک دھلیز اوپر اے مولی  
 سدا کر رہے ہیں ملک پاسبانی

ہر ایک دل کے مصروفیں تیری ولاء کی  
بنائی عنایہ نے حکم مبانی  
تیرے حب میں اور تیری خدمتہ میں مولی  
نئی اُرھی ہے مجھے تو جوانی  
تیرے فیض و احسان و انعام کا ہے  
ہر ایک ان شاکر یہ عبد یمانی



تو مصر کا یوسف شہا بنکے ایا \* تو خورشید ارض و سما بنکے ایا

تیری خاک پاوه سہی بنکے ایا جہانہ کا توہی رہنما بنکے ایا  
اے مظہر باری تیرا نور انور \* وہ خورشید میں پس ضیاء بنکے ایا

تیرا مصر تو سب بھرا ہے نعم سے \* فروزہ ترہے بہجتہ میں باعث ام سے  
ہے معمور یہ باعث تیرے کرم سے \* ہرایک دل کا یہ مشتمی بنکے ایا

اے برهان دیں تیرا باعث ہرا ہے \* ہرایک پھول پھل سے ہرا ہے بھرا ہے  
ہرایک گل میں ہر پھل میں نور تیرا ہے \* یہ باعث ام پُر بھاء بنکے ایا

تیرا فضل سامی برهان الہدی ہے \* تیرا نام نامی برهان الہدی ہے  
توہی سب کا حامی برهان الہدی ہے \* یمانی کا بس تو حمی بنکے ایا



جو اپنے مرشد کامل کو اسلام کرے  
 تو عفو جرم کی دولت بس اغتنام کرے  
 امام العصر کے نائب ہیں شہ برهان الہدی  
 اسے سلام کرے جو اسے سلام کرے  
 ادب بجا کے نہ کیونہ ہم کریں انہیں سجدہ  
 ملک سمجھ کے جسے سجدہ صبح و شام کرے  
 جو چاہئے حضرت برهان دین ولی خدا  
 تو ایک دم میں وہ بے دام کو بہ دام کرے  
 نہ بانہ یہ میری کہانہ کر سکے صفت ان کی  
 کہانہ درک وہاں میری یہ عقل خام کرے  
 خدا رکھے میرے اقا کو باہزار خوشی  
 اور طول عمر میرے شہ کی الف عام کرے  
 کرم سے شہ کے نہ ہرگز رہے گا بے تکریم  
 یہ عبد عبد علی گرجہ کچہ نہ کام کرے

# معانی

غنی - دولتہ مند	بے دام	*	محتاج	بے دام
ناقص عقل	عقل خام	*	پہنچ	درک



(۶)

کب جلوہ کناہ ہو سخ تابان گل اندام  
تا نور ہو سب دوس  
گر بخت ہو پیدا ر تو ہو وصل دل ایام  
تا منج ہو سب دوس

\*\*\*

ہے تار شب هجر تلاطم پہ تلاطم  
کرتا ہے یہ درد  
اب دیکھئیے کس طور سے ہوتا ہے خوش انجام  
بس ہے یہاںی منظور

\*\*\*

اے میرے پیارے یہ قدرت کے سنوارے  
جي تجھ پہ شارونہ  
گر علم کی تحصیل میں ہو صرف پہ ایام  
تا کشف ہو مستور

دیکھا جو تأمل سے تویر برهان دیں صاحب  
یکتائی نہمانہ ہیں  
ملحد کے لئے رکھتے ہیں توحید کی صماصام  
تا نرخمنہ سے ہو چور

\*\*\*

کیا ان کے میں اوصاف لکھونہ جو کہ علم ہیں  
اور قدسی شیم ہیں  
ہے نام خدا نیوں لب اور دل الہام  
تقوی سے ہے معمور

\*\*\*

ہمت کو تیری سمجھئے جو دنیا کے برابر  
کج فہم ہے کج فہم  
مرتبہ کو تیرے عرش سے کم دیکھئے جو ہو خام  
معدور ہے معدور

اب جلد تیرے ہاتھ پہ خورشید امامت  
 منظور نظر ہو  
 تا ساری نہمیں نور ہو اباد ہو اسلام  
 ہر جان ہو مسروں

\*\*\*

یہ عبدالعلی جو کہ ہے حضرت کا ملازم  
 ہے آنزو مند یونہ  
 خدمت میں رہے اپکی یہ صبح سے تا شام  
 تا اجر ہو موفور

## معانی

روشن	تابان	*	جلوه افروز	جلوه کنانہ
نصیب جاگے	بخت بیدار	*	گلبدن، پہول نی مثل جسم والی معشوق	گل اندام

تاریک۔ اندھاری		* تار	دل نے اسلام دینا، معشوق	دل اسلام
منکر خدا		ملحد	غور	تأمل
کم عقل		* کج فہم	تلواں	صمصام
			ظاهر تھائی	منظور نظر هو



تم جُگ جُگ جیو سردار مہے  
هر اُزوفہ تیری بَر ائے

خسرو دین و ایمان \* نگر نگر تیری دھوم  
نور الہبی روب کے راجا \* تیرا نور بستا جائے مہے

ذات تیری قدسانی \* کوئی نہیں تیرا ثانی  
سب سے انوکھا تیرا گھرانا \* تیرا گن یہ نہانہ گائے مہے

جوهر تیغ علی ہے \* شان خفی و جلی ہے  
وصف تیرا ہوہم سے رقم کیا \* تیرے مرتبے ہے حق نے برهائے مہے

خلق خدا کا والی \* سيف الہدی کا جانی  
باغ امام کا تو گل لالہ \* تیرا باغ ہرا ہو جائے مہے

کوئی بھلا کیا جانے \* شان شہانا تیری  
خاصم عالم تو شہ والا \* تو نے مرتبے عجب ہے پائے مرے



چلو گلشن دعوہ ما جئیے \* نے معارف نا روضہ ما جئیے

رب نی قدرة نی صنعتہ ما جئیے \* علم سی اھنی ندرة ما جئیے  
نے عجائب نی لذۃ نے لئیے \* نے غرائب نی حکمة نے لئیے

کھلا رنگین اھما ھی گل چھے \* بنا اجزاء سی هرایک کل چھے  
شان هرایک نی اعلیٰ اجل چھے \* سب نا خالق عزوجل چھے  
علمی صورۃ نے فکر ما لئیے \* اھنا نور نے صدر ما لئیے

اھما سرسبز هرایک شجر چھے \* لگا هرایک شجر پر ثمر چھے  
هر ثمر ما ھی قدسی اثر چھے \* نهر نو اھنا نیچے مر چھے  
قدسی اثمار شوق سی لئیے \* اھنا روحانی ذوق سی لئیے

اھنا مالی تو شاہ ھدی چھے \* جہ نا اوپر ملائک فدا چھے  
ھر گھڑی جہ نا حافظ خدا چھے \* فلک دعوہ نا جہ نا خدا چھے  
مولیٰ سی علم نا نیر لئیے \* انے جنة نی جاگیر لئیے

عبد کمتر چھے خاکی یمانی \* پوری کرئے اے مولی امانی  
مُستو اپ نی مانی مانی \* آخرہ نی کرے چھے کمانی  
قبر ما هي پرامی؟ لئے \* انے ھاٹھ نے تھامی؟ لئے

